INTERNATIONAL
THE NEWS
Wednesday, March 4, 2026

ABAD welcomes higher housing loan cap

By our correspondent

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) has welcomed the significant increase in the loan ceiling under the 'Mera Ghar Mera Aashiana' scheme, saying it will help meet rising demand for housing and support growth in the construction sector.

Chairperson of ABAD Muhammad Hassan Bakhshi said raising the loan limit from Rs3.5 million to Rs10 million offered renewed hope to prospective homeowners. The move would not only benefit thousands of families seeking to own a home but also generate employment and stimulate broader economic activity, he added.

Bakhshi said the construction industry serves as a backbone of the economy, with more than 72 industries directly or indirectly linked to it. Increased construction activity would support sectors such as cement, steel (rebar), tiles, paint and electrical equipment, contributing to greater economic stability.

He noted that the construction sector currently accounts for about 2.3 per cent of Pakistan's gross domestic product (GDP). With policy continuity and adequate support, its contribution could expand significantly, providing a strong boost to the national economy.

Bakhshi expressed hope that the government would continue taking practical steps to promote housing development, enabling more people to achieve home ownership while fostering sustainable economic growth.

Pakistan OBSERVER
Eyes & Ears of Pakistan
Widely read and trusted Daily
Wednesday
March 04, 2026
Ramazan 14, 1447
Rs.40
pakobserver.net
Vol. XXII, Issue 320 Regd. No. 111
KARACHI

Housing loan limit raised to Rs10m

ABAD says move will spur growth

STAFF REPORTER

Chairman of the Association of Builders and Developers of Pakistan (ABAD), Muhammad Hassan Bakshi, has welcomed the government's decision to significantly increase the loan ceiling under the "Mera Ghar Mera Aashiana" scheme, calling it a major step toward meeting rising demand for housing and accelerating growth in the construction sector.

On Tuesday, Bakshi said the decision to raise the maximum loan amount from Rs3.5 million to Rs10 million offers renewed hope to thousands of families aspiring to own a home.

Chairman of the Association of Builders and Developers of Pakistan (ABAD), Muhammad Hassan Bakshiadded that the move would not only facilitate homeownership but also generate widespread employment opportunities and stimulate broader economic activity.

"The construction sector serves as the backbone of any economy," he said, noting that more than 72 industries are directly and indirectly linked to construction activities.

Increased building activity, he said, would drive demand for cement, steel, tiles, paint, electrical equipment and other related materials, strengthening multiple segments of the economy.

Citing official estimates, he said the construction sector currently contributes approximately 2.3 percent to Pakistan's gross domestic product.

With consistent government policies and greater facilitation, he argued, the sector's share could expand significantly — potentially by 10 to 12 times — marking a substantial boost for the national economy.

Chairman of the Association of Builders and Developers of Pakistan (ABAD), Muhammad Hassan Bakshi expressed hope that the government would continue introducing practical measures to promote the housing sector, enabling more citizens to realize the dream of homeownership while paving the way for sustainable economic growth.

E-mail:ausafkhi@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ اوصاف کراچی
DAILY AUSAF KARACHI
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
بدھ، 14 رمضان المبارک 1447ھ، 04 مارچ 2026ء

آباد کا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں اضافے کا خیر مقدم

اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید، روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے، حسن بخشی

کراچی (اوصاف نیوز) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے "میرا گھر میرا آشیانہ" اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

7

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء

آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد بڑھانا احسن اقدام، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے ''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش (باقی صفحہ 3۔نمبر 19)

19 چیئرمین آباد

آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی: محمد عمر فاروقی

چیف ایڈیٹر انور فاروقی

بدھ، 14 رمضان المبارک 1447ھ 04 مارچ 2026

آشیانہ اسکیم قرض میں اضافہ خوش آئند قرار

اسکیم سے ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے، چیئرمین آباد

حکومتی اقدام تعمیراتی صنعتی ترقی کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے "میرا گھر میرا آشیانہ" اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ

(بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

بقیہ 14

اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE
روزنامہ
ایڈیٹر انچیف اویس رؤف
جہان پاکستان
کراچی
بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء 21 پھاگن 2079ب

”میرا گھر میرا آشیانہ“ اسکیم میں قرض کی رقم میں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

کراچی (بزنس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے ”میرا گھر میرا آشیانہ“ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے۔

DAILY DUNYA KARACHI www.dunya.com.pk

ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود

روزنامہ دنیا کراچی

بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی حد میں اضافہ خوش آئند

حد 10 ملین ہونے سے متوسط طبقے کیلئے ذاتی گھر کا حصول آسان ہوگا، چیئرمین آباد

کراچی (بزنس رپورٹر) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز نے حکومت کی جانب سے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم کے تحت ہاؤسنگ قرض کی حد میں اضافے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ایک عوام دوست اور بروقت اقدام قرار دیا۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنے بیان میں کہا کہ قرض کی زیادہ سے زیادہ حد کو 10 ملین روپے تک بڑھانا متوسط اور تنخواہ دار طبقے کیلئے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا کیونکہ موجودہ معاشی حالات میں بڑھتی ہوئی تعمیراتی لاگت کے باعث کم قرض سے ذاتی گھر کا حصول تقریباً ناممکن ہوتا جا رہا تھا۔ حسن بخشی کے مطابق پاکستان میں مختلف تخمینوں کے تحت اس وقت تقریباً 14 ملین مکانات کی کمی موجود ہے جو تیزی سے بڑھتی آبادی اور شہری علاقوں کی جانب ہجرت کے باعث مزید سنگین شکل اختیار کر رہی ہے، اگر حکومت ہاؤسنگ فنانس کو ترجیحی بنیادوں پر فروغ دیتی ہے تو نہ صرف رہائشی بحران میں کمی آئے گی بلکہ ہزاروں خاندانوں کا اپنے گھر کا خواب بھی حقیقت میں بدل سکے گا، اسکے ساتھ تعمیراتی شعبے میں معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ قرض کے حصول کے طریقہ کار کو مزید آسان اور شفاف بنایا جائے۔

http://www.juraat.com
Daily JURA'AT Karachi
روزنامہ جرأت کراچی
قیمت 20 روپے
چیف ایڈیٹر: محمد طاہر
فون نمبرز: 021-32625111-3
بدھ 14 / رمضان المبارک 1447ھ 04 / مارچ 2026

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار) جی ڈی پی (میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

روزنامہ قومی اخبار کراچی

بانی الیاس شاکر

بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ 04 مارچ 2026

آشیانہ اسکیم کیلئے قرض کی حد 35 لاکھ سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کیلئے امید کی نئی کرن ہے، حسن بخشی

حکومتی اقدام رہائشی منصوبوں کی بڑھتی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا

فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے مستفید ہوں گے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے

تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو جی ڈی پی میں اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے

کراچی (کامرس ڈیسک) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے "میرا گھر میرا آشیانہ" اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے

(باقی صفحہ نمبر 2 بقیہ 17)

بقیہ نمبر | حسن بخشی | 17

قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ امت کراچی
اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بدھ ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۴ مارچ ۲۰۲۶

آشیانہ اسکیم قرض میں اضافہ خوش آئند ہے۔ حسن بخشی

حکومتی اقدام سے اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہونگے۔ چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے "میرا گھر میرا آشیانہ" اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 22)

بقیہ نمبر 22 | آشیانہ اسکیم/حسن بخشی

کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

روزنامہ
قائداعظمؒ کے فرمان پر شروع ہونے والا پہلا اردو اخبار
DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء، 21 پھاگن 2082ب

''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

حد ایک کروڑ روپے امید کی نئی کرن، اقدام تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کریگا، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے ''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا (باقی صفحہ 6 پر)

بقیہ حسن بخشی

پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے، اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات کراچی

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمٰن

بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء 21 پھاگن 2082ب

''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے ''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

3

بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

روزنامہ

اسلام

کراچی

بدھ 14 رمضان 1447ھ مطابق 4 مارچ 2026ء

آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں اضافہ خوش آیند ہے، حسن بخشی

حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرے گا

اس قسم کے اقدامات تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آیند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے۔

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر: امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

بدھ 14 رمضان 1447ھ 04 مارچ 2026ء

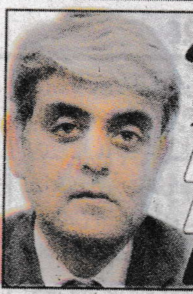

میرا گھر میرا آشیانہ

اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافہ خوش آئند ہے

قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے

حکومتی اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا

اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے، چیئرمین آباد نے حکومتی اقدام کو سراہا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

بقیہ مقدمہ 20

وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

REG # 12(2411)/22

روزنامہ

تشکر

کراچی

نیوز

چیف ایڈیٹر عباس علی منصور

14 رمضان المبارک 1446ھ بدھ 04 مارچ 2026ء

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

روزنامہ
چیف ایڈیٹر
قاسم درانی
جوش
کراچی

بدھ 4 مارچ 2026ء 14 رمضان المبارک 1447ھ

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافہ خوش آئند ہے، حسن بخشی

حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

2

روزنامہ
پبلک پوسٹ
کراچی
ایڈیٹر: آغا خالد
چیف ایگزیکٹو: کرم گلوانی

روزنامہ پبلک پوسٹ اخبار کراچی 2 04 مارچ 2026ء

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں ترقی کی رقم میں اضافہ خوش آئند ہے، محمد حسن بخشی

حکومت کا یہ اقدام رہائشی منصوبوں کی طلب، اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا

کراچی (رپورٹ، وسیم خان) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے ''میرا گھر میرا آشیانہ'' اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی

چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو

Daily
MAHAZ KARACHI

چیف ایڈیٹر ایم اے تنولی
روزنامہ ایڈیٹر: سردار لیاقت
کراچی
محاذ
ہر محاذ پر آپ کے ساتھ

بروز منگل 4 مارچ بمطابق 14 رمضان المبارک 1447ء

آشیانہ اسکیم قرض حد میں بڑا اضافہ

چیئر مین آباد نے فیصلے کو تعمیراتی شعبے کیلیے خوش آئند قرار دیا

رہائشی منصوبوں کی ترقی اور روزگار میں اضافے کی امید ظاہر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئر مین محمد حسن بخشی نے "میرا گھر میرا آشیانہ" اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ 5

ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔چیئر مین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔انھوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

روزنامہ مشرق
ایوننگ اسپیشل
کراچی

رمضان المبارک 1447ھ/04 بدھ مارچ 2026ء

میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم 1 کروڑ کردی

حسن بخشی

آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے

حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے میرا گھر میرا آشیانہ اسکیم میں قرض کی رقم میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام ملک میں رہائشی منصوبوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 5

بقیہ نمبر 5

کرنے اور تعمیراتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ آشیانہ اسکیم کے لیے قرض کی حد 35 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کرنا عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف اپنے گھر کا خواب دیکھنے والے ہزاروں خاندان مستفید ہوں گے بلکہ ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے اور مجموعی معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبہ کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس شعبے کی سرگرمیوں سے براہِ راست اور بالواسطہ طور پر 72 سے زائد صنعتیں وابستہ ہیں۔ جب تعمیراتی کاموں میں تیزی آتی ہے تو سیمنٹ، سریا، ٹائلز، پینٹ، الیکٹرک سامان اور دیگر متعلقہ صنعتوں کا پہیہ بھی چل پڑتا ہے، جس سے معیشت کے مختلف شعبوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تعمیراتی شعبے کا مجموعی قومی پیداوار) جی ڈی پی (میں حصہ اس وقت تقریباً 2.3 فیصد ہے۔ اگر حکومتی پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور تعمیراتی شعبے کو سہولیات فراہم کی جائیں تو اس کا حصہ 10 سے 12 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی مثبت پیش رفت ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت آئندہ بھی ہاؤسنگ سیکٹر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تاکہ عام آدمی کے لیے گھر کی فراہمی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے اور ملک میں پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار ہو۔